سوال: کسی کی حوصلہ افزائی کے لئے تالی بجانا کیسا ہے؟ کیا کسی صورت میں اس کی گنجائش ہے؟ براہ کرم مفصل اور مدلل تحریر فرمائیں۔

جواب: فی نفسہ عام حالات میں تالی بجانے کی ممانعت کی کوئی دلیل شریعت میں نہیں ملتی، البتہ نماز کی حالت میں مردوں کو تالی بجانے سے منع کیا گیا ہے۔ جہاں تک سوال کسی کی حوصلہ افزائی کے لئے تالی بجانے سے متعلق ہے، سو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ طریقہ غیر مسلموں سے شروع ہوا ہے، اگرچہ بعد میں مسلمانوں میں بھی رائج ہو گیا ہے، تو اس مشابہت کی وجہ سے اس میں کراہتِ تنزیہی معلوم ہوتی ہے۔

اس لئے بہتر یہ ہے کہ کوئی دوسرا مناسب طریقہ اختیار کیا جائے، تاہم اگر کوئی تالی بجانے کو اختیار کرے تو اسے معصیت نہیں کہا جا سکتا۔ (تبویب: (۸۹/۱۴۵۲) حاشیۃ بن عابدین: (۳۱۹:۶) الموسوعۃ الفقھیۃ الکویتیۃ: (۸۲:۱۲)

سوال: الٹرا ساؤنڈ کرانا کیسا ہے؟ خاص طور پر اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ لڑکا ہے یا لڑکی، ہمارے علاقے میں دیندار یا غیر دیندار کسی بھی قسم کے ڈاکٹر کے پاس جائیں تو الٹرا ساؤنڈ ضرور کرواتے ہیں ایسے میں کیا کرنا چاہئے۔ نیز یہ بھی وضاحت سے بتا دیجئے کہ مذکورہ بالا غرض کے لئے اگر لیڈی ڈاکٹر سے الٹرا ساؤنڈ کروائیں تو اس میں شرعاً خرابی تو نہیں؟ کیونکہ یہاں ایک مفتی صاحب اس کو جائز کہتے ہیں اور دوسرے مفتی صاحب فرماتے ہیں کہ یہ عذر واقعی نہیں اس لئے لیڈی ڈاکٹر سے بھی ناجائز ہے کیونکہ اس میں عورت کے ناف کے نیچے حصہ کو مثانہ تک چھونا پڑتا ہے اور دیکھنے کی نوبت بھی آئی ہے حالانکہ عورت کا ناف سے لے کر گھٹنے تک کا حصہ عورت کے حق میں بھی ستر ہے۔

جواب: واضح رہے کہ الٹرا ساؤنڈ کے ذریعے یہ معلوم کرنے میں کہ حمل لڑکا ہے یا لڑکی فی نفسہ کوئی حرج نہیں، جائز ہے، البتہ الٹرا ساؤنڈ کی رپورٹ یقینی نہیں ہے، لہٰذا اس پر یقین نہیں کرنا چاہئے۔ تبویب: (۹۴/۱۷۸۷)

البتہ الٹرا ساؤنڈ کے وقت مذکورہ اعضاء پر ہاتھ لگانے کی یا دیکھنے کی اگر ضرورت پیش آتی ہو تو ایسی صورت میں محض لڑکا یا لڑکی معلوم کرنے کی غرض سے الٹرا ساؤنڈ کرانے کی اجازت نہیں، کیونکہ یہ کوئی ایسا معتبر عذر نہیں کہ جس کی وجہ سے ستر کے حصوں کو چھونا اور دیکھنا جائز ہو، تاہم اگر محض لڑکا یا لڑکی معلوم کرنا مقصود نہ ہو بلکہ حمل کی کیفیت اور بچے کی صحت کا چیک کروانا غرض ہو (جیسا کہ بعض اوقات ڈاکٹر کرواتے ہیں) تو ایسی صورت میں بوقتِ ضرورت اس کی گنجائش ہے۔ حاشیۃ ابن عابدین: (۳۷۱:۶)